حج کا ثواب دِلانے والے اعمال

16-May-2024

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(for Islamic Brothers)

16 مئی، 2024ء (بمطابق 7 ذوالقعدۃ الحرام، 1445ھ) کو

پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

حج کا ثواب دِلانے والے اعمال

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿.... آتے ہیں وہی جن کو رحمٰن بُلاتا ہے

✿.... سُوال بھی خود بتائے اور جواب بھی دیئے

✿.... غریب اور اَمیر ایک جیسے

✿.... نمازِ اشراق کی برکت سے بخشش ہو گئی

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback: +92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْم بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

دُرُود پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: فرض حج کرو! بے شک اِس کا ثواب 20 غَزوات میں شرکت کرنے سے زیادہ ہے اور مجھ پر ایک مرتبہ دُرُود پاک پڑھنا اِس کے برابر ہے۔(1)

بچاوے تم کو جو دوزخ سے ایسے مُحسن پر
سدا سلام کہو، عمر بھر دُرُود پڑھو
عَبث گُناہوں کی شامت میں مارے پھرتے ہو
خُدا کی تم پہ ہو رحمت، اگر دُرُود پڑھو (2)

وضاحت: جہنّم کی آگ سے بچا کر جنّت میں داخل کروانے والے، احسان فرمانے والے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں ساری عمر دُرُود و سلام کے نذرانے پیش کرتے رہو، اگر شامتِ اَعْمال سے مشکلات کے شِکار و پریشان ہو تو دُرود پڑھو! اللہ پاک کی رحمت کے حق دار ہو جاؤ گے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...فردوس الاخبار، جلد:1، صفحہ:339، حدیث:2484۔
2 ...نورِ ایمان، صفحہ:57۔

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[1]

اے عاشقانِ رسول! اچھی اچھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچھی اچھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ با اَدَب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

آتے ہیں وہی جن کو رحمٰن بُلاتا ہے

حضرت علی بن مُوَفّق رَحمۃُ اللهِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے حج کی سَعادت حاصِل کی، کعبہ شریف کا طواف کیا، حجرِ اَسْوَد کو چُوما، 2 رکعت نمازِ طواف پڑھی، پھر کعبہ شریف کی دِیوار کے ساتھ بیٹھ کر رونے لگا اور اللہ کریم کے حُضُور عرض کی: یا اللہ پاک! میں نے تیرے پاک گھر کے گِرد نجانے کتنے ہی چکر لگائے مگر میں نہیں جانتا کہ میری یہ محنت قبول ہوئی ہے یا نہیں...!! اس طرح روتے روتے مجھ پر غنودگی طاری ہو گئی، میں نے ایک غیبی آواز سُنی: اے علی بن مُوَفّق! ہم نے تیری بات سُن لی ہے، کیا تُو اپنے گھر میں صِرف اُسی کو نہیں بُلاتا جس سے تُو محبّت کرتا ہے۔[2]

یاخُدا! حج پہ بُلا آ کے میں کعبہ دیکھوں! | کاش! اک بار میں پھر میٹھا مدینہ دیکھوں
پھر مُیَسَّر ہو مجھے کاش! وقوفِ عرفات | جلوہ میں مُزْدَلِفہ اور منیٰ کا دیکھوں

❶... بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔
❷... الروض الفائق، صفحہ: 59۔

جھوم کر خوب کروں خانۂ کعبہ کا طواف | پھر مدینے کو چلوں گنبدِ خضریٰ دیکھوں

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اے عاشقانِ رسول! حج کے ایام قریب ہیں ❁ خوش بخت لوگ جنہیں حج کی سعادت کا پیام مل چکا ہے ❁ وہ حج کی تیاریوں میں مَصروف ہوں گے ❁ قافلے سوئے حرم روانگی کو تیار ہوں گے ❁ اللہ پاک ہمیں بھی یہ عظیم سعادت نصیب کرے ❁ ہم بھی اِحْرام باندھیں ❁ حرمِ پاک پہنچیں ❁ کعبہ مُقَدّسہ کی خوبصورت مہکی مہکی فضاؤں میں سانس لینے کی سعادت ملے ❁ کعبہ شریف کے پُرنور نظاروں سے آنکھیں ٹھنڈی کر پائیں ❁ کبھی مُلْتَزَم (یعنی خانۂ کعبہ میں وہ حصہ جو دروازۂ کعبہ اور حجرِ اسود کے درمیان واقع ہے اس) کو چُومیں ❁ کبھی حجرِ اَسود کے بوسے لیں ❁ کبھی میزابِ رحمت کے نیچے نفل پڑھنے کی سعادت نصیب ہو ❁ مِنیٰ، عرفات، مُزدَلِفَہ میں جانا اور لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك کی صدائیں بلند کرنا نصیب ہو جائے۔

یا خدا ایسے اَسباب پاؤں | کاش مکّے مدینے میں جاؤں
مجھ کو اَرمان حج کا بڑا ہے | یا خدا تجھ سے میری دُعا ہے[1]

اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ اللہ پاک کی بارگاہ میں دعا کرتے ہیں:

بڑا حج پہ آنے کو جی چاہتا ہے | بُلاوا اب آئیگا کب یا الٰہی!
مَیں مکّے میں آؤں مدینے میں آؤں | بنا کوئی ایسا سَبب یا الٰہی![2]

اللہ پاک ہم سب کو حج اور عمرہ کرنے کی، اور مدینہ مُنَوَّرَہ میں بار بار، بار بار، بار بار باادب

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 137۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 107۔

حاضری کی سَعادت نصیب کرے، کاش...!ہم مکے میں جائیں، مدینے میں جائیں پھر آئیں، پھر جائیں، پھر آئیں پھر جائیں، کاش...!آخر مدینے ہی میں 2 گز زمیں کا ٹکڑا نصیب ہو جائے۔

مجھے مرنا ہے آقا گنبدِ خضرا کے سائے میں
وطن میں مَر گیا تو کیا کروں گا یارسول اللہ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

حج کس پر فرض ہے...؟

اے عاشقانِ رسول! حج اسلام کے 5 بنیادی اَرْکان میں سے ایک اہم رُکن ہے۔ اس کے بارے میں رَبِّ کریم کا حکم ہے:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:97)

ترجمہ کنزُالعِرفان: اور اللہ کیلئے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے

پتہ چلا جو شخص کعبہ شریف تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے، اس پر حج فرض ہے۔ سرورِ عالَم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے طاقت کی تفسیر زادْ اور رَاحِلَہ سے کی ہے، **راحِلہ کا مطلب:** سواری، **زاد کا مطلب:** سفر کا خرچ۔ علمائے کرام فرماتے ہیں: جس کے پاس اتنا مال ہے کہ گھر سے چل کر مکّہ مکرَّمہ پہنچے، وہاں قیام کے اخراجات، وہاں سے واپسی کے اخراجات اور جتنے دن حج پر لگیں گے ان ایّام کا گھر والوں کا خرچہ اس کے پاس موجود ہو، راستہ بھی پُراَمن ہو تو اس پر حج فرض ہو جاتا ہے۔[1] اور یاد رکھئے! حج فرض ہو جانے کے بعد فوراً حج کرلینا ضروری ہے،

1... خزائن العرفان، پارہ:4، سورۂ آلِ عمران، تحت الآیۃ:97، صفحہ:126 بتصرف۔

یعنی اس میں ٹال مٹول کرنا کہ ❁ آئندہ سال چلا جاؤں گا ❁ بیٹیوں کی شادی کر لوں، اِس کے بعد حج کے لئے جاؤں گا ❁ ابھی کاروباری معاملات اٹکے ہوئے ہیں، یہ پورے کر لوں پھر حج کے لئے جاؤں گا، یہ انداز قطعاً درست نہیں ہے۔

فرض حج نہ کرنے کی وعید

اے عاشقانِ رسول! جو شخص فرض ہونے کے باوجود حج نہیں کرتا، وہ نہایت نقصان میں ہے۔ مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ حضرت علیُّ المُرتضیٰ، شیرِ خدا رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے: اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ زَاد اور رَاحِلہ (یعنی سواری اور سفر خرچ) کا مالک ہو، جس کے ذریعے وہ مکہ مکرمہ تک پہنچ سکے، اس کے باوجود اگر وہ حج نہ کرے تو چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔ (1)

اَللہُ اَکْبَر! اے عاشقانِ رسول! غور فرمایئے! کیسی سخت وعید ہے، ہمارے آقا و مولا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْن (یعنی تمام جہانوں کیلئے رحمت) ہیں، لوگوں کا ایمان قبول کر لینا، آپ کو انتہائی پسند ہے، جب کفار کلمہ نہیں پڑھتے تھے، قرآنی آیات پر ایمان نہیں لاتے تھے تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بہت غمگین ہو جایا کرتے تھے، رحمتِ عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جو کافروں کے کلمہ نہ پڑھنے سے بھی غمگین ہوتے ہیں، وہ ایک مسلمان کے لئے ارشاد فرماتے ہیں: حج فرض ہونے کے باوجود اگر وہ حج نہیں کرتا، تو وہ چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر۔

مَشْہور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اس حدیثِ پاک کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں: مطلب یہ ہے کہ جو حج کا تارِک ہے (یعنی جو حج فرض ہونے کے باوجود نہیں کرتا) اس کی موت میں اور یہود و نصاریٰ کی موت میں کوئی فرق نہیں ہے، اللہ پاک تارکِ

---

1 ...ترمذی، کتاب الحج، صفحہ: 223، حدیث: 812۔

حج سے بھی ناراض ہے، یہود و نصاریٰ سے بھی ناراض ہے۔ہاں! دونوں ناراضیوں میں فرق ہے۔اور اگر کوئی ایسا شخص ہے جو حج کرتا بھی نہیں ہے اور حج کی فرضیت کا بھی انکار کرتا ہے تو وہ بندہ کافر ہو جائے گا اور اس کے اور اہلِ کتاب کے کفر میں کوئی فرق نہیں رہے گا۔[1]

شَرَف دے حج کا مجھے میرے کبریا یاربّ! | روانہ سُوئے مدینہ ہو قافِلہ یاربّ!
دکھا دے ایک جھلک سبز سبز گنبد کی | بس اُن کے جلووں میں آجائے پھر قضا یاربّ!
بَوقتِ نَزع سلامت رہے مرا ایماں | مجھے نصیب ہو توبہ ہے اِلتجا یاربّ![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سُوال بھی خود بتائے اور جواب بھی دیئے

اِبْنِ حَبّان کی روایت ہے، ایک مرتبہ ایک انصاری صحابی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت میں کچھ سُوال پوچھنے کیلئے حاضِر ہوئے، اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر تم چاہو تو تم مجھ سے سُوال کرو! اور اگر چاہو تو میں ہی تمہیں تمہارے سُوال بھی بتاؤں اور اِن کے جواب بھی بتا دوں۔ صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عَنہ نے عَرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ ہی ارشاد فرمایئے کہ میں کیا پوچھنے آیا ہوں؟ آقا کریم، رَؤُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: تم پوچھنے آئے ہو کہ ❁ جب حاجی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کے لئے کیا ثواب ہے؟ ❁ جب وہ میدانِ عَرفات میں ٹھہرتا ہے تو اس کیلئے کیا ثواب ہے؟ ❁ جب وہ رمیِ جَمرات کرتا (یعنی شیطانوں کو کنکر مارتا) ہے تو اُس کے لئے کیا ثواب ہے؟ ❁ جب حاجی سر مُنڈواتا ہے تو اس کیلئے کیا ثواب ہے؟ ❁ جب حاجی

---

1 ...مراٰۃ المناجیح، جلد:4، صفحہ:94۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:87 ملتقطاً۔

آخری طواف پورا کرلیتا ہے تو اس کیلئے کیا ثواب ہے؟ انصاری صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ پاک کے نبی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اُس ذات کی قسم! جس نے آپ کو سچا نبی بنا کر بھیجا، بے شک آپ نے سارے سُوال درست ارشاد فرمائے، اب ان کے جواب بھی عطا فرما دیجئے، رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: ❁ جب حاجی اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اس کی سواری کے ہر قدم کے بدلے اس کیلئے ایک نیکی لکھی جاتی ہے ❁ اس کا ایک گناہ مُعَاف کر دیا جاتا ہے ❁ جب وہ میدانِ عرفات میں ٹھہرتا ہے تو اللہ پاک اپنی شان کے لائق آسمانِ دنیا پر تجلّی فرماتا ہے اور فرماتا ہے: **اے فرشتو! گواہ ہو جاؤ! میں نے ان کے گناہ معاف کر دیئے اگرچہ بارش کے قطروں اور ریت کے ذرّوں کے برابر ہوں۔**

سرکارِ مکّہ، سردارِ مدینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مزید فرمایا: ❁ جب حاجی رمیِ جَمَرات کرتا (یعنی شیطانوں کو کنکر مارتا) ہے تو قیامت تک اس کا ثواب کوئی نہیں جان سکتا ❁ جب وہ اپنا سر مُنْڈواتا ہے تو اس کے سَر سے گِرنے والے ہر بال کے بدلے قیامت کے دن نور ہو گا ❁ **اور جب حاجی کعبہ شریف کا آخری طواف کرتا ہے تو گُناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے، جیسا اُس دن تھا جب اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔**(1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! حج کرنے کے کیسے زبردست فضائل ہیں ❁ حاجی گھر سے نکلتا ہے تو اس کے ہر قدم پر ایک نیکی لکھی جاتی ہے ❁ ایک گناہ مٹا دیا جاتا ہے ❁ میدانِ عرفات میں اس کے سارے گناہ مُعاف کر دیے جاتے ہیں ❁ حاجی جب شیطان کو کنکر مارتا ہے تو اس کو بے شمار اَجر عطا کیا جاتا ہے ❁ حاجی بال مُنْڈواتا ہے تو ہر ہر بال کے بدلے روزِ قیامت ایک نُور عطا کیا جائے گا ❁ حاجی جب کعبے کا آخری طواف کرتا

---

1 ...ابن حبان، کتاب الصلاۃ، ذکر وصف بعض السجود...الخ، صفحہ: 586، حدیث: 1887۔

ہے تو وہ گناہوں سے بالکل پاک ہو جاتا ہے ❁ مقبول حج کی جزا جنّت ہے ❁ حج پچھلے گناہوں کو مِٹا دیتا ہے ❁ حاجی اپنے گھر والوں میں سے 4 سو افراد کی شفاعت کرے گا ❁ حاجی جس کے لئے دعائے مغفرت کر دے، اس کی بھی مغفرت ہو جاتی ہے ❁ حاجی اللہ کا مہمان ہے ❁ حاجی کی دعا قبول کی جاتی ہے ❁ حاجی کی تنگ دستی مٹا دی جاتی ہے ❁ جو حاجی سفرِ حج میں فوت ہو جائے روزِ قیامت اپنی قبر سے با آواز بلند تَلْبِیَہ (یعنی لَبَّیْكَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْك) پڑھتے ہوئے اٹھے گا ❁ حاجی کو دورانِ سفر ایک روپیہ خرچ کرنے کے بدلے 10 لاکھ روپے خرچ کرنے کا ثواب ملتا ہے ❁ حاجی طوافِ کعبہ کا شرف حاصل کرتا ہے تو اس پر 60 رحمتیں برستی ہیں ❁ حاجی مسجدِ حرام (یعنی جہاں خانہ کعبہ ہے، اس مسجد) میں نماز پڑھتا ہے تو اس پر 40 رحمتیں نازل ہوتی ہیں ❁ حاجی مسجدِ حرام میں پہنچ کر صرف کعبہ شریف کی زیارت کرے تو اس پر 20 رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ کیسے عظیم فضائل ہیں، اللہ پاک ہمیں بھی شوقِ حج نصیب فرمائے، کاش...! ہم بھی حج کی سعادت حاصل کریں، یاد رکھئے! حج کرنے کے لئے پیسے کی نہیں بلکہ سچی تڑپ کی ضرورت ہے، رَبّ کے ہاں سچی طلب اور سچی تڑپ دیکھی جاتی ہے، اگر تڑپ سچی ہو، طلب سچی ہو، شوق سچا ہو تو اللہ کریم کی رحمتیں ضرور ملتی ہیں، ضرور نظرِ کرم ہوتی ہے اور بندے کو حج کی سعادت مل ہی جاتی ہے۔

حج کا ثواب دِلانے والے اَعمال

اللہ پاک ہمیں ہر سال حج کی سَعَادت نصیب فرمائے۔ یہ بات یاد رکھ لیجئے کہ جس پر حج فرض ہے، اس نے حج ہی کرنا ہے، کوئی دُوسرا کام، اس کے قائِم مقام نہیں ہو سکتا۔ البتہ! یہ بھی اپنی جگہ ایک حقیقت ہے کہ حج سَفَرِ عشق ہے، فرض ہو یا نہ ہو، عُشّاق کے دِل اس

مبارَک سَفَر کے لئے تڑپتے ہیں، کتنے ایسے ہیں جو بیچارے حج کے لئے قافلے جاتے دیکھ کر اُداس ہو جاتے ہیں، آنکھوں میں آنسو لئے حسرت سے کہتے ہیں:

حاجیوں کے بن رہے ہیں قافلے پھر یا نبی! | پھر نظر میں پھر گئے حج کے مناظِر یا نبی!
آہ! پلّے زر نہیں، رختِ سَفَر سرور نہیں | تم بُلا لو! تم بُلانے پر ہو قادِر یا نبی!
غم کے بادَل چھا رہے ہیں، آہ! میرے قلب پر | حاضِری کی دو اجازت مجھ کو تم پھر یا نبی! [1]

پیارے اسلامی بھائیو! یہ واقعی حقیقت ہے جو عاشِق ہیں، وہ سَفَرِ حج کے لئے تڑپتے بھی ہیں، بلکتے بھی ہیں، روتے اور آنسو بھی بہاتے ہیں۔ کاش! ہم سب کو یہ شوق، یہ ذوق، سَفَرِ حج کی سچّی طلب نصیب ہو جائے۔

بہر حال! جن خوش نصیبوں کو اس سال سَفَرِ حج کی سَعَادت مِل رہی ہے، ان کا مقام، اُن کا رُتبہ، اُن کی خوش بختی جُدا ہے۔ البتہ وہ لوگ جو شوقِ حج رکھتے ہیں مگر جانے کی طاقت نہیں رکھتے، الحمد للہ! ہمارے پیارے پیارے دِینِ اسلام نے اُنہیں بھی محروم نہیں چھوڑا ہے، ہمارے پیارے آقا و مولیٰ، ہم سے محبّت فرمانے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایسے بہت سارے اَعْمال ہمیں بتائے ہیں، جنہیں اپنا کر ہم حج کا ثواب حاصِل کر سکتے ہیں۔ آیئے! حج کا ثواب دِلانے والے چند نیک اَعْمال سُنتے ہیں:

(1): ذِکْرُ اللہ کرنا

حدیثِ پاک میں ہے، صحابیٔ رسول حضرت ابو درداء رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ ہم نے بارگاہِ رسالت میں عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! ذَهَبَ الْاَغْنِيَاءُ بِالْاَجْرِ یعنی اے اللہ پاک کے پیارے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اَہْلِ ثَرْوت (جنہیں مال و دولت کی

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 376۔

کثرت عطا ہوئی ہے)وہ ثواب کمانے میں ہم سے آگے گزر گئے۔(وہ کیسے ؟ عرض کیا:)یَحُجُّوْنَ وَ لَا نَحُجُّ وہ حج کرتے ہیں، ہم حج نہیں کر پاتے، وہ فُلاں فُلاں مالی عِبَادات کرتے ہیں، ہم (چونکہ مال نہیں رکھتے، لہٰذا) ہم وہ والی مالی عبادات نہیں کر پاتے۔

اب یہ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کا خوبصُورت شوق دیکھئے! حاجی حج کیلئے جاتے ہیں، یہ مالی طاقت نہ ہونے کی وجہ سے نہیں جا پا رہے تو تڑپتے ہیں کہ یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! وہ حج کے لئے چلے گئے، ہم رہ گئے...!! رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ان صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم سے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ اگر تم اس پر عمل کرو تو جو فضیلت اُن (حج اور دیگر مالی عبادات کرنے والوں) کو ملتی ہے، اس سے بھی زیادہ فضیلت تمہیں حاصِل ہو جائے۔ پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ایسی فضیلت والی نیکی بتاتے ہوئے فرمایا: ہر نماز کے بعد 34 بار اللہُ اَکْبَر، 33 بار سُبْحٰنَ اللہ اور 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ پڑھ لیا کرو...!! (1)

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** اس حدیثِ پاک میں ہمارے لئے سیکھنے کے 2 سبق ہیں:

(1): رشک کس پر کریں...؟

صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کی نِرالی، نیکیوں بھری سوچ دیکھئے! ❁ مالدار کھانا اچھا کھاتے ہیں، اس پر انہیں رشک نہیں ہے ❁ مالدار لباس اچھا پہنتے ہیں، اس پر بھی رشک نہیں ہے، ❁ مالداروں کے گھر بہترین ہیں، اس پر بھی رشک نہیں ہے۔ رشک ہے تو اس بات پر ہے کہ ❁ وہ نماز پڑھتے ہیں، ہم بھی نماز پڑھتے ہیں ❁ وہ تِلاوت کرتے ہیں، ہم بھی تِلاوت کرتے ہیں ❁ وہ حدیثیں سنتے ہیں، ہم بھی سُنتے ہیں ❁ وہ نوافِل پڑھتے ہیں، ہم بھی پڑھتے ہیں

(1)... سنن الکبریٰ للنسائی، جلد:9، صفحہ:65، حدیث:9902۔

۞وہ روزے رکھتے ہیں، ہم بھی رکھتے ہیں، یہاں تک تو مُعاملہ برابر ہے ۞مگر وہ چونکہ مالدار ہیں، لِہٰذا وہ حج، زکوٰۃ، صدقہ و خیرات وغیرہ مالی عبادات بھی کر لیتے ہیں مگر ہم مالی عبادات نہیں کر پاتے، یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اس جگہ آکر مالدار صحابہ نیکیوں کے مُعاملے میں ہم سے آگے نکل رہے ہیں۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہے اَصْل مقامِ رشک...!! افسوس! ہمارے ہاں اب حالات ایسے ہیں کہ جو غریب ہیں، امیروں کو دیکھ کر ان کا دِل للچاتا تو ہے مگر اس بات پر للچاتا ہے کہ ۞مالداروں کے پاس کوٹھی اچھی ہے ۞مالداروں کے پاس کاریں بہترین ہیں ۞مالداروں کا کھانا پینا بہت اعلیٰ ہے، افسوس! ہم ان باتوں پر للچاتے ہیں مگر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم نیکیوں کی کثرت پر رشک کیا کرتے تھے۔ کاش! ہمیں بھی صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عَنْہُم جیسی پیاری پیاری اعلیٰ سوچ نصیب ہو جائے۔

غریب اور امیر ایک جیسے

پیارے اسلامی بھائیو! یہ یاد رکھئے گا کہ ہمارا یہ جو دِل للچاتا ہے، یہ مت سمجھئے کہ یہ معمولی بات ہے، نہیں...!! نہیں۔ اس دِل للچانے کی بھی بہت اہمیت ہے۔ حدیثِ پاک سنئے! پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: دُنیا 4 لوگوں کی ہے: (1): وہ بندہ، جسے اللہ پاک نے مال بھی دیا ہے اور عِلْم بھی عطا فرمایا ہے، چنانچہ وہ مال کے معاملے میں اللہ پاک سے ڈرتا ہے، صِلَہ رحمی (یعنی رشتے داروں کے ساتھ نیک سلوک) کرتا ہے، مال کے حقوق پُورے پُورے ادا کرتا ہے۔ یہ بہت افضل ہے۔ (2): دوسرا وہ بندہ ہے، جسے اللہ پاک نے عِلْم تو عطا فرمایا ہے مگر مال عطا نہیں فرمایا اور یہ ہے سچّی نیت والا، یہ اس مالدار عالِم کو دیکھ سوچتا ہے: کاش!

میرے پاس بھی مال ہوتا، میں بھی وہ نیکیاں کرتا، جو یہ مالدار عالم کر رہا ہے۔ فرمایا: یہ غریب عالِم اور وہ مالدار عالِم ثواب میں دونوں برابر ہیں۔

پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **(3):** تیسرا وہ بندہ ہے، جسے اللہ پاک نے مال تَو عطا فرمایا ہے مگر عِلْم نہیں دیا، اب یہ شخص مال کو بغیر عِلْم کے خرچ کرتا ہے، نہ اس مُعاملے میں اللہ پاک سے ڈرتا ہے، نہ اس کے ذریعے رشتے داروں سے نیک سلوک کرتا ہے، نہ ہی مال کے حقوق پُورے کرتا ہے، یہ بہت ہی بُرے مرتبے والا آدمی ہے **(4):** پھر چوتھا وہ شخص ہے، جسے اللہ پاک نے نہ مال دیا ہے، نہ عِلْم دیا ہے، یہ جب اس بے عِلْم مالدار کو دیکھتا ہے تو سوچتا ہے: کاش! میرے پاس بھی مال ہوتا، میں بھی ایسے ہی عیش کرتا، جیسے یہ بے عِلْم مالدار کر رہا ہے، فرمایا: اس مال کا وبال ان دونوں کے لئے برابر ہے۔[1]

اللہُ اکبر! **پیارے اسلامی بھائیو!** اب ہم میں سے ہر ایک غور کر لے، ان 4 اقسام میں سے ہم کس قسم سے تعلق رکھتے ہیں، اللہ پاک نے دوسروں کو مال دیا ہے اور ہم غریب ہیں، اب اپنا جائِزہ لے لیجئے کہ ہم مالداروں کو دیکھ کر کیوں دِل للچاتے ہیں، اگر تو یہ صُورت ہے کہ ❀ مالدار جب حج پر جاتے ہیں تو دِل للچاتا ہے کہ کاش! میرے پاس بھی مال ہوتا ❀ میں بھی حج کرتا ❀ مالدار صدقہ و خیرات کرتے ہیں، ہمارا دِل للچاتا ہے ❀ کاش! میرے پاس بھی مال ہوتا ❀ میں بھی صدقہ و خیرات کرتا، اس صُورت میں تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! یہ دِل للچانا اچھا ثابت ہو گا، رَبِّ رحمٰن کی رحمت سے اُمِّید ہے کہ اس للچانے کی برکت سے ہمیں بھی حج اور صدقہ وغیرہ کا ثواب مل جائے گا اور اگر خُدانخواستہ یہ صُورت ہے کہ ❀ مال دار عیش اُڑاتے ہیں ❀ مال کی وجہ سے گُناہوں میں پڑتے ہیں اور ہم انہیں دیکھ کر للچاتے ہیں کہ

1 ...ترمذی، کتاب الزہد، باب ماجاء مثل الدنیا... الخ، صفحہ: 557، حدیث: 2325۔

کاش! ❁ میرے پاس بھی مال ہوتا ❁ میں بھی یونہی عیش کرتا، یہ للچانا خطرے کی بات ہے، حدیثِ پاک میں صاف بتادیا گیا کہ وہ مالدار مال ہوتے ہوئے، جن گُناہوں کا بوجھ اپنے سَر ڈال رہا ہے، یہ غریب جس کے پاس مال بھی نہیں ہے، اس سبب سے گُناہ کر بھی نہیں رہا ہے مگر اپنی بُری نیت کی وجہ سے یہ اور وہ گنہگار مالدار دونوں جُرم میں برابر ہیں۔

اَلْاَمَان وَالْحَفِیظ...!! اللہ پاک ہمیں مال و دولت کی حرص سے محفوظ فرمائے۔ کاش! ہمیں صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم جیسی نیکیوں والی سوچ نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

(2): ذِکْر کیجئے! حج کا ثواب کمائیے!

پیارے اسلامی بھائیو! دوسرا سبق جو اس حدیثِ پاک سے ہمیں سیکھنے کو مِلا، وہ یہ کہ جو بندہ ہر نماز کے بعد تسبیحِ فاطمہ پڑھے، یعنی 33 بار سُبْحٰنَ اللہ، 33 بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! اور 34 بار اللہُ اَکْبَر پڑھا کرے، وہ مالداروں کی مالی عبادات (مثلاً حج، زکوٰۃ وغیرہ) والا ثواب حاصِل کرنے میں کامیاب ہو جائے گا۔

سُبْحٰنَ اللہ! اس سے مَعْلُوم ہوا؛ اللہ پاک کا ذِکْر بہت ہی بلند رُتبہ عبادت ہے کہ اس کے ذریعے سے بڑی بڑی نیکیوں کے برابر ثواب مل جاتا ہے۔ کاش! ہمیں کثرت سے اللہ پاک کا ذِکْر کرنے کی توفیق نصیب ہو جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم۔

باعظمت روزہ دار کون؟

حضرت سَہل بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ عنہ اپنے والد صاحب سے روایت کرتے ہیں: ایک مرتبہ محفلِ نُور سجی تھی، پیارے آقا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم تشریف فرما تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم

بھی حاضِر تھے، ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک کی راہ میں جنگ کرنے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا کثرت سے ذِکر کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔ صحابیٔ رسول رَضِیَ اللہُ عنہ نے دوسرا سوال کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! روزہ داروں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ (مثلاً 100 افراد ہیں اور 100 کے 100 نے ہی روزہ رکھا ہوا ہے، ان میں سے زیادہ عظمت والا کون ہے؟) پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکر کثرت سے کرنے والا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

حضرت سَہل بن مُعاذ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: وہ صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ یُونہی سوال کرتے گئے، مثلاً یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! نمازیوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ زکوٰۃ دینے والوں میں زیادہ عظمت والا کون ہے؟ یُوں ایک ایک عبادت کے بارے میں سوال کرتے گئے، پیارے آقا، دوعالَم کے داتا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ان سب سوالوں کا ایک ہی جواب ارشاد فرماتے رہے: اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً، اَکْثَرُھُمْ لِلّٰہِ ذِکْراً یعنی جو اللہ پاک کا ذِکر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے، جو اللہ پاک کا ذِکر کثرت سے کرتا ہے، وہ زیادہ عظمت والا ہے۔

مسلمانوں کے پہلے خلیفہ، حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللہُ عنہ حاضِر تھے، انہوں نے حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ کو مخاطب کرکے کہا: اے عمر! یوں تو ذِکْرُ اللہ کرنے والے ساری بھلائیاں ہی لے گئے...! پیارے آقا، امامُ الانبیا، معراج کے دولہا صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَجَل ہاں! (اے ابو بکر! بات ایسے ہی ہے، جو ذِکْرُ اللہ کی کثرت کرتا ہے، وہ ساری بھلائیاں ہی

سمیٹ لیتا ہے)۔[1]

جنّت میں باغات لگوانے کا طریقہ

حضرت ابو سلیمان دارانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ فرماتے ہیں: جنّت میں خالی زمین ہے۔ جب بندہ ذِکْرُ اللہ کرتا ہے تو فرشتے اس جنّتی زمین میں اُس کے لئے باغات لگانا شروع کر دیتے ہیں، بندہ جب تک ذِکْر کرتا رہتا ہے، فرشتے باغات لگاتے رہتے ہیں، جب بندہ رُک جاتا ہے تو فرشتے بھی رُک جاتے ہیں۔[2]

کثرتِ ذِکْر نہ کرنے کے بعض اسباب

پیارے اسلامی بھائیو! اندازہ لگایئے! ذِکْرُ اللہ کتنی اعلیٰ عبادت ہے مگر آہ! غفلت...! ❁ دِل میں سوز نہیں ❁ نیکیوں کی حِرص نہ ہونے کے برابر ہے ❁ فِکْرِ آخرت کی کمی ہے ❁ فُضُولیات میں مصروف رہنے کی عادَت ہے ❁ دُنیا کی محبت گویا دِل میں گھر کر چکی ہے ❁ ہر وقت بس دُنیوی سوچوں ہی میں مَصْرُوف رہتے ہیں ❁ فضول باتیں سُننے اور بولتے چلے جانے کی تو ایسی لَت پڑی ہے کہ بَس اللہ پاک کی پناہ! ❁ غیبت ❁ چغلی ❁ جھوٹ نہ جانے کیسے کیسے گُناہ یہ زبان ہم سے کرواتی ہی رہتی ہے، پھر رہی سہی کَسَر سوشل میڈیا نے نکال دی، کبھی تنہائی میں بیٹھنے کا موقع مِل ہی جائے تو جھٹ سے موبائِل ہاتھ میں اور ❁ فیس بُک ❁ یوٹیوب وغیرہ وغیرہ میں مگن ہو جاتے ہیں۔ کاش! ہم نیکیوں کے حریص بن جائیں۔

میری زَبان تر رہے ذِکر و دُرُود سے | بے جا ہنسوں کبھی نہ کروں گفتگو فضول[3]

---

1 ...معجم کبیر، جلد:8، صفحہ:481، حدیث:16812۔
2 ...رسالہ قشیریہ، باب الذکر، صفحہ:259۔
3 ...وسائل بخشش، صفحہ:243۔

100 حج کا ثواب

اللہ پاک کے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہ علیہ والہٖ وسلَّم نے فرمایا: جس نے صبح وشام 100،100 مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ پڑھا تو وہ 100 حج کرنے والے کی طرح ہے۔ [1]

پیارے اسلامی بھائیو! دیکھئے! کیسے آسان اعمال ہیں...!! حاجی حج کو جارہے ہیں، انہیں حج مبارک ہو، ہم نہیں جا پا رہے، ہم کعبے کا طواف کرنے، مُزْدَلِفَہ و مِنیٰ اور عَرَفات کے قیام کی برکتیں تو نہیں لُوٹ پارہے، ہمیں اس مبارک سَفَر کی سَعادت تو مُیَسَّر نہیں ہے، کم از کم ہم یہ تو کر ہی سکتے ہیں، روزانہ صبح کو 100 مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ پڑھ لیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! 100 حج کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔ اللہ پاک ہمیں توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

(2): والدین کو پیار سے دیکھنا

پیارے اسلامی بھائیو! حج کا ثواب دِلانے والا دوسرا نیک عَمَل ہے: والدین کو پیار کی نگاہ سے دیکھنا۔ اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جب اَوْلاد اپنے ماں باپ کی طرف رحمت کی نظر کرے تو اللہ پاک اس کے لئے ہر نظر کے بدلے حَجِّ مَبْرُوْر (یعنی مَقْبول حج) کا ثواب لکھتا ہے۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللہ عنہم نے عرض کیا: اگرچہ دِن میں 100 مرتبہ نظر کرے؟ فرمایا: نَعَم، اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَ اَطْیَبُ یعنی ہاں! اللہ پاک سب سے بڑا اور سب سے زیادہ پاک ہے۔ [2]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** غور فرمایئے! کتنا آسان عَمَل ہے، ویسے یہ حدیثِ

---

1 ...ترمذی، کتاب الدعوات، صفحہ:797، حدیث:3471۔
2 ...شُعَبُ الْاِیمان، باب فی بر الوالدین، جلد:6، صفحہ:186، حدیث:7856۔

پاک تو ہم نے کئی بار سُنی ہو گی مگر اس پر عَمَل بھی کرتے ہیں یا نہیں، یہ اللہ پاک ہی بہتر جانے۔ اگر نہیں کرتے تو ذِہن بنانا چاہئے، آخر اس میں جاتا ہی کیا ہے، مفت کا ثواب ہے اور وہ بھی تھوڑا نہیں بلکہ مَقْبُول حج کا ثواب ہے۔ لِہٰذا والِدَین ہماری جنّت ہیں، صبح و شام، دِن رات، جب دِل کرے، والدین کی پیار سے زیارت کر لیجئے! ہاں! اتنا خیال رہے کہ جب والدَین کی پیار سے زیارت کر رہے ہوں، اس وقت اچھی نِیّت ضرور کیجئے! مثلاً اس حدیثِ پاک پر عَمَل کر رہا ہوں، یہ نِیّت کر کے زیارت کر لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مَقْبُول حج کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔

ماں اور بیٹے کا پیار بھرا انداز

بڑے مشہور صحابیِ رَسول ہیں: حضرت ابُو ہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ۔ آپ کا انداز بہت پیارا تھا۔ آپ جب سَفَر پر جانے لگتے تو اپنی والدہ کے گھر حاضِر ہوتے، دروازے پر رُک کہتے: اَلسَّلَامُ عَلَیْكِ یَا اُمَّتَاهُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ یعنی امّی جان! آپ پر اللہ پاک کی طرف سے سلامتی، رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ جواب میں آپ کی والدہ کہتیں: وَعَلَیْكَ السَّلَامُ یَا بُنَیَّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ اے بیٹے! تم پر بھی اللہ پاک کی طرف سے سلامتی، رحمت اور برکتیں نازل ہوں۔ پھر حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ کہتے: اللہ پاک آپ پر رحم فرمائے کہ آپ نے بچپن میں میری پرورش فرمائی۔ آپ کی والدہ جواب میں کہتیں: اللہ پاک تم پر بھی رحم فرمائے کہ جس طرح تم بڑھاپے میں میرا خیال رکھ رہے ہو۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! کیا ادا ہے...!! تَصَوُّر کیجئے! جب حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللہُ عنہ یُوں پیار بھرے انداز میں اپنی اَمّی جان کا شکریہ ادا کرتے ہوں گے تو آپ کی امی جان کو کتنا سکون ملتا ہو گا...!!

---

1 ...ادب المفرد، باب جزاء الوالدین، صفحہ:16، حدیث:12۔

یقیناً ہمارے والدین کے ہم پر بہت احسان ہیں، اتنے احسان ہیں کہ ہم ان کا بدلہ چُکا ہی نہیں سکتے۔ ایک مرتبہ اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ سے سُوال ہوا: ماں باپ کے کتنے حقُوق ہیں (یعنی پوچھنے والا یہ پوچھنا چاہ رہا تھا کہ حقُوق کی گنتی بتا دی جائے تاکہ میں وہ گِن کر پُورے پُورے ادا کر لُوں)۔ سیدی اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس کا جو جواب دِیا، کمال تھا، آپ نے ایک جملے میں بات ختم کی، فرمایا: ماں باپ کا حق اتنا ہے کہ اگر یہ وفات پا جائیں اور بیٹا انہیں دوبارہ زندہ کر سکتا ہو تو کرے۔ (1)

کہنے کا مقصد یہ تھا کہ جس طرح مُردے کو زندہ کرنا عام آدمی کیلئے ناممکن ہے، یُونہی والدین کے حُقُوق پُورے کر لینا، ان کی کوئی گنتی رکھنا، یہ بھی ناممکن ہے۔ اب اگر ہم ان کے احسانات اور اتنے حقُوق کا خیال رکھتے ہوئے، انہیں پیار سے دیکھیں، ان سے پیار سے بات کریں تو ہمارا کیا جاتا ہے؟ بلکہ جانا کیا ہے، رَبِّ کریم اپنی رحمت سے مقبول حج کا ثواب عطا فرماتا ہے۔ اس لئے عادت بنائیے! زیادہ نہیں تو کم از کم دِن میں ایک مرتبہ حدیثِ پاک ذِہن میں رکھ کر اچھی نِیّت کے ساتھ والدَین کی پیار سے زیارت کرنے کی عادت لازمی بنا لیجئے!

(3): والدین کی قبر پر حاضِری دینا

وہ اسلامی بھائی جن کے والِدَین اس دُنیا میں نہیں ہیں، وفات پا چکے ہیں، وہ سوچ رہے ہوں گے کہ ہم حج کا ثواب کیسے کمائیں؟ ہم والدین کی زیارت کیسے کریں گے؟ ان کی خِدمت میں عرض ہے کہ گھبرائیے نہیں، الحمدللہ! ہمارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم رَحۡمَۃٌ لِّلۡعٰلَمِیۡنَ (یعنی تمام جہانوں کیلئے رحمت) ہیں، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کسی کو بھی مَحْرُوم نہیں چھوڑتے، وہ لوگ جن کے والدین دُنیا سے پردہ کر چکے ہیں، قبروں میں آرام فرما ہیں، رسولِ

(1)... فتاویٰ رضویہ، جلد:24، صفحہ:370 ملخصاً۔

ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں بھی حج کا ثواب کمانے کا طریقہ بتایا ہے، جی ہاں! حدیثِ پاک سنیئے! پیارے نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَنْ زَارَ قَبْرَ اَبَوَیْہِ اَوْ اَحَدَھُمَا اِحْتِسَابًا کَانَ کَعَدْلِ حَجَّۃٍ مَبْرُوْرَۃٍ

ترجمہ: جو اپنے والدین، دونوں یا ایک (جو بھی وفات پا گئے ہوں، ان) کی قبر پر ثواب کی نیّت سے جائے، اس کا یہ عَمَل مَقْبُول حج کے برابر ہے۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جس کے والدین زِندہ ہیں، وہ پیار بھری نظروں سے اُن کی زیارت کرے، حج کا ثواب پائے گا اور جس کے والدین وفات پا چکے ہیں، اب بھی اس کے پاس موقع موجود ہے، وہ والدین کی قبر پر جائے، قبر کی زیارت کر لے، تب بھی مَقْبُول حج کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔ اس لئے چاہئے کہ ہم والدین کی زیارت کریں، اگر وہ وفات پا چکے ہیں تو قبر پر حاضری دیا کریں، یہ آسان سا کام چاہے دِن میں 100 بار کریں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہر بار حج کا ثواب پائیں گے۔

(4): نمازِ باجماعت

پیارے اسلامی بھائیو! حج کا ثواب دِلانے والے اَعْمال میں ایک نیک عَمَل باجماعت نماز پڑھنا بھی ہے۔ حضرتِ ابو اُمامہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے؛ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو گھر سے پاک ہو کر جماعت سے فرض نماز پڑھنے جاتا ہے، اس کا ثواب اِحرام باندھے ہوئے حاجی کی طرح ہے اور جو چاشت کی نماز پڑھنے کیلئے مسجد کی طرف جائے اُس کا ثواب عمرہ کرنے والے جتنا ہے۔[2]

1 ...نوادِرُ الْاُصُول، الاصل الخامس عشر، جلد:1، صفحہ:72۔
2 ...ابوداود، کتاب الصلاۃ، باب فضل المشی الی الصلاۃ، صفحہ:102، حدیث:558۔

ایک اور روایت میں ہے: عشاء کی نماز جماعت سے پڑھنا ایک حج کے برابر ہے، اور فجر کی نماز جماعت سے پڑھنا عمرہ کے برابر ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللّٰہ! کیا بات ہے نمازِ باجماعت کی...!! اب دیکھئے! حاجی جو مکّے پہنچ یا پہنچ رہے ہیں، جو طواف کے مزے لُوٹیں گے، صَفا و مَروہ کی سَعی کریں گے، مزدلفہ و منٰی اور عرفات جائیں گے، مدینۂ مُنوَّرہ کی حاضری کی سَعادت پائیں گے، ان کی خوش بختی ہے، وہ بہت اعلیٰ سَعادت والے ہیں، ہم حج کے لئے نہیں جا پائے، ہم ان سعادتوں سے مَحْرُوم رہ گئے، اب کم از کم ہم حج کا ثواب تو حاصِل کر ہی سکتے ہیں، نمازِ باجماعت کی عادَت بنائیے! عشاء کی نماز بھی باجماعت پڑھیئے! فجر بھی باجماعت ادا کیجئے! باقی تین نمازیں بھی مسجد میں تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ ادا کرنے کی سَعادت پایئے! بلکہ وُضو گھر سے کر کے مسجد کی طرف چلئے! اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! حج اور عمرے کا ثواب نصیب ہو جائے گا۔

باجماعت نماز پڑھنا واجِب ہے

بے شک ❀ مسجد میں آنا ❀ مسجد سے محبت کرنا ❀ مسجد میں دل لگانا ❀ پانچوں نمازیں پابندی کے ساتھ باجماعت ادا کرنا نیک بندے کی علامت ہے، اللہ پاک اِرشاد فرماتا ہے:

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِیْنَ ﴿۴۳﴾ (پارہ1، سورۂ بقرہ:43)	ترجمہ کنزُ العِرفان: اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

مَشْہُور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اس کا مطلب یہ ہے کہ جماعت سے نماز پڑھا کرو کیونکہ جماعت کی نماز تنہا نماز پر 27 دَرَجے افضل ہے۔(2)

1 ...لطائف المعارف، وظائف شوال، المجلس الثالث، صفحہ:337۔
2 ...تفسیر نعیمی، پارہ:1، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:43، جلد:1، صفحہ:340۔

پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور باجماعت نماز

مسلمانوں کی پیاری امّی جان حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا بیان کرتی ہیں: جب سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہِ عالی میں سخت بیماری حاضر خدمت تھی، حضرتِ بلال رَضِیَ اللّٰہُ عنہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو نماز کی اطلاع دینے کیلئے حاضر ہوئے تو ارشاد فرمایا: ابو بکر سے کہو کہ لوگوں کو نماز پڑھائیں۔ پھر جب حضرت ابو بکر صدیق رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نماز پڑھانے میں مشغول تھے، اِس دَوران آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی مبارک طبیعت میں کچھ بہتری محسوس فرمائی تو اٹھ کر 2 شخصوں کو سہارا دینے کی سعادت عنایت فرماکر مسجد کی جانب اِس طرح تشریف لے چلے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مبارَک قدم زمین پر لگ رہے تھے، حضرتِ ابو بکر صدّیق نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی آہٹ (یعنی مبارک قدموں کی آواز) مَحْسُوس کی تو پیچھے ہٹنے لگے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں اِشارہ کیا (کہ پیچھے نہ ہٹو) پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم حضرتِ ابو بکر صدّیق کی بائیں جانب بیٹھ گئے، حضرتِ ابو بکر صدّیق کھڑے ہو کر اور آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بیٹھ کر نماز پڑھ رہے تھے، حضرتِ اَبُو بکر صدّیق آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی اِقْتِدا میں (یعنی پیچھے نماز ادا) کر رہے تھے اور لوگ حضرت ابو بکر صدیق کی (اِقْتِدا کر رہے تھے)۔[1]

اعلیٰ حضرت اور باجماعت نماز کا اہتمام

اے عاشقانِ رسول! اِس حکایت سے ہمارے پیارے پیارے آقا، مکّے مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی جماعت کے ساتھ بہت زیادہ دلچسپی کا اظہار ہوتا ہے کہ شدید

---

1 ...بُخاری، کتاب الاذان، باب الرجل یاتم بالامام...الخ، صفحہ: 237، حدیث: 713۔

بیماری کی حاضری کی حالت میں بھی آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو جماعت ترک کرنا گوارا نہ ہوا۔
الحمد للہ! جو واقعی سچّے عاشِقِ رسول ہیں، وہ بھی سرکارِ عالی وقار، مدینے کے تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی پیروی میں نماز باجماعت سے خوب محبت کرتے اور ہر حال میں نماز باجماعت ہی پڑھنے کا اہتمام کرتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے بارے میں مَنْقُول ہے کہ ایک بار رَبیع الاوّل شریف میں بارہویں شریف کی محفلِ پاک میں شرکت کرنے اور بیان فرمانے کے بعد شام کو اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ شدید بیمار ہوگئے، اس مَرَض کی شِدَّت بیان کرتے ہوئے اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ خود فرماتے ہیں کہ اس بار ایسا بیمار ہوا کہ کبھی نہ ہُوا تھا، میں نے وصیّت نامہ بھی لکھوا دیا تھا۔

اس مرض کی حاضری کے دوران ایسی نازُک حالت تھی کہ مَسْجِد آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کے گھر کے بالکل قریب تھی، اس کے باوُجود خود چل کر مَسْجِد حاضِر نہ ہو پاتے تھے لیکن قربان جایئے! سیدی اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کی نمازِ باجماعت سے محبت صَد مرحبا! اس حال میں بھی آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کی کوئی جماعت تَرک نہ ہوئی، اگرچہ اس حال میں آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ پر جماعت واجِب نہیں تھی مگر آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ اَفْضَل پر عمل کرتے اور پانچوں نمازیں باجماعت مسجد ہی میں ادا فرماتے، اس کی صُورت یہ ہوتی کہ چار آدمی کرسی پر بٹھا کر آپ رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہ کو مسجد لے جاتے اور نماز کے بعد واپس گھر لے آتے۔[1]

خدا کی محبّت، نبی کی محبّت
کے پیکر ہیں بے شک مرے اعلیٰ حضرت

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ... فتاویٰ رضویہ، جلد:9، صفحہ:547 بتصرف۔

سُبْحٰنَ اللّٰہ! یہ ہے سچّا عشق رسول! آہ! اب عشقِ رسول کے صرف بلند بانگ دعوے رہ گئے ہیں، افسوس! صحت کے باوجود لوگوں کی جماعت تو جماعت، نماز تک چھوٹ جاتی ہے!

ہر عبادت سے برتر عبادت نماز	ساری دولت سے بڑھ کر ہے دولت نماز
قلبِ غمگیں کا سامانِ فرحت نماز	ہے مریضوں کو پیغامِ صحّت نماز
نارِ دوزخ سے بے شک بچائے گی یہ	رب سے دلوائے گی تم کو جنت نماز

––*–*

پیارے نبی کی آنکھ کی، ٹھنڈک نماز ہے	جنت میں لے چلے گی جو، بے شک نماز ہے

کاش...! ہمیں بھی پانچوں نمازیں، مسجد میں پہلی صَف میں، تکبیرِ اُولیٰ کے ساتھ پڑھنے کی سَعادَت ملے اور اس کی ایسی عادَت ہو جائے کہ مرتے دَم تک شَرْعی مَجْبُوری کے بغیر کبھی ایک بھی جماعت چھوٹنے نہ پائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(5): نمازِ اِشْراق

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ پیارے آقا مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو فجر کی نماز جماعت کے ساتھ ادا کرے پھر (مسجد میں ہی) بیٹھا اللّٰہ کا ذکر کرتا رہے، یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے، پھر 2 رکعت نماز پڑھے، اس کیلئے ایک حج و عمرے کا ثواب ہے۔

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے 3 مرتبہ فرمایا: تَامَّةٍ تَامَّةٍ تَامَّةٍ (یعنی اس عمل سے مکمل حج و عمرے کا ثواب ملے گا)۔[1]

1...ترمذی، ابواب السفر، باب مایستحب من الجلوس...الخ، صفحہ: 171، حدیث: 586۔

مَاشَآءَ اللّٰہ! سُبْحٰنَ اللّٰہ! اے عاشقانِ رسول! اس نیک عَمَل کو بھی اپنا لیجئے! نمازِ اِشْراق پڑھیے! بلکہ ساتھ 2 رکعت چاشت کے بھی مِلا لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ایک حج اور ایک عمرے کا ثواب نصیب ہو گا۔

نمازِ اشراق کی برکت سے بخشش ہو گئی

حُضُور خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: اللہ پاک سے محبّت کرنے والوں کا طریقہ ہے کہ صبح (یعنی فجر) کی نماز ادا کر کے سورج نکلنے تک جائے نماز پر بیٹھے رہتے ہیں، ان کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اللہ پاک کی بارگاہ میں مَقْبُول ہو جائیں اور ان پر ہر وقت انوار کی تجلّی رہے، ایسا شخص جب صبح کی نماز ادا کر کے جائے نماز پر بیٹھا رہتا ہے تو فرشتے کو حکم ہوتا ہے کہ جب تک یہ نہ اُٹھے، اس وقت تک اس کے پاس جا کر اس کی بخشش مانگ۔

پھر خواجہ غریب نواز رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے اس بارے میں ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے فرمایا: ایک کفن چور 40 سال تک کفن چُراتا رہا، آخر جب مرا تو کسی نے اسے خواب میں دیکھا کہ جنّت میں ٹہل رہا ہے، خواب دیکھنے والے نے اس کا سبب پوچھا تو بولا: میری ایک عادت تھی کہ جب میں صبح کی نماز ادا کر لیتا تو سورج نکلنے تک یادِ اِلٰہی میں مشغول رہتا، پھر اشراق کی نماز ادا کرتا۔ اللہ پاک چونکہ بہت بخشنے والا ہے، چنانچہ اللہ پاک نے میرے اس ایک عَمَل کو قبول فرمایا اور مجھے بخش دیا۔[1]

میں پڑھتا رہوں سُنّتیں وقت ہی پر | ہوں سارے نوافِل ادا یاالٰہی![2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...دلیل العارفین (مترجم)، صفحہ: 124، 126 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 102۔

(6): مسجد کی علمی مجلس میں شریک ہونا

پیارے اسلامی بھائیو! حج کا ثواب دِلانے والا ایک اور عَمَل سنئے! حضرتِ ابواُمامہ رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں کہ، آخری نبی، مکی مَدَنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو صبح کو مسجد کی طرف بھلائی سیکھنے یا سکھانے کے ارادے سے چلے گا، اُسے کامل حج کرنے والے کا ثواب ملے گا۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! یہ بھی کتنا پیارا عَمَل ہے...!! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❁ اس میں تین قرآنی آیات ❁ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❁ فیضانِ سُنّت سے دَرْس ہوتا ہے ❁ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❁ دُعا ہوتی ہے اور ❁ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں۔

❁ - آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنائیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں ملیں گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق حج کا ثواب نصیب ہوگا ❁ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❁ سارا دِن اچھا گزرے گا ❁ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہوگا ❁ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکْر ہوگا ❁ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❁ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❁ ایمان تازہ ہوگا ❁ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! پُوری ہوں گی ❁ ایک بڑی برکت یہ کہ نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفےٰ ہے اس پر عَمَل کی سَعادت مل جائے گی ❁ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ (2)

اللہ پاک ہمیں عَمَل کی توفیق نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ... معجم کبیر، جلد:4، صفحہ:248، حدیث:7346۔

2 ... شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957۔

حج کا ثواب دلانے والے 2 اَعْمال

پیارے اسلامی بھائیو! حج کا ثواب دِلانے والے اور بھی بہت سارے اَعْمال ہیں، مثلاً ❀ رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْمَسَاكِيْن یعنی جُمعہ کی نماز مساکین کا حج ہے۔ ایک روایت میں ہے: اَلْجُمُعَةُ حَجُّ الْفُقَرَاء یعنی جمعہ کی نماز غریبوں کا حج ہے۔[1] ❀ اسی طرح حدیثِ پاک میں ہے: جو اپنے کسی مسلمان بھائی کی حاجت پوری کرنے کیلئے جاتا ہے اللہ پاک اُس پر 75 ہزار فرشتوں کے ذَرِیعے سایہ فرماتا ہے وہ فرِشتے اس کیلئے دُعا کرتے ہیں اور وہ فارِغ ہونے تک رَحمت میں غوطہ زَن رَہتا ہے اور جب وہ اِس کام سے فارِغ ہوتا ہے تو اللہ پاک اُس کیلئے ایک حج اور ایک عُمرے کا ثواب لکھتا ہے۔[2]

بیان کا خُلاصہ

پیارے اسلامی بھائیو! خُلاصۂ کلام یہ ہے کہ حج پر جانا، مکّے پہنچنا، طواف کرنا، صفا و مروہ کی سعی کے مزے لوٹنا، میدانِ عرفات، مُزدَلِفہ اور مِنٰی جانا، وہاں برستی ہوئی رحمتوں کا حقدار بننا بہت بڑی سَعَادت ہے، رَبِّ کریم ہمیں ہر سال یہ سَعَادت نصیب فرمائے۔ البتہ! اگر ہم حج کے لئے نہیں جاپا رہے، اتنے وسائل نہیں ہیں، رُکاوٹیں ہیں، پھر بھی دِل میں حج کی تڑپ تو رکھنی ہی چاہیے، دِل میں تڑپ ہوگی تو اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْكَرِيْم! کرم بھی ہو ہی جائے گا۔ پھر اس کے ساتھ ساتھ یہ کہ ہم حج پر نہیں جاپائے، کم از کم حج کا ثواب دِلانے والے اَعْمال ہی اپنا لیں، ہم نے ابھی جو اَحادِیث سُنیں، ان کے مطابق ہم کتنے سارے حج کا ثواب کما سکتے ہیں۔ جی ہاں! ❀ صبح کے وقت 100 مرتبہ سُبْحٰنَ اللہ پڑھیے! 100 حج کا ثواب ملے گا ❀ والدین

1 ... جامع الصغیر، صفحہ: 221، حدیث: 3635، 3636۔
2 ... معجم اوسط، 3/222، حدیث: 4396

کو پیار سے دیکھئے! ہر مرتبہ دیکھنے پر ایک مقبول حج کا ثواب نصیب ہو گا ❁ والدین وفات پاچکے ہیں تو ان کی قبر پر حاضری دیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! مقبول حج کا ثواب نصیب ہو گا ❁ نماز باجماعت ادا کیجئے! حج کا ثواب ملے گا ❁ فجر کے بعد مسجد ہی میں بیٹھے رہئے! اشراق کے نوافِل پڑھ کر اُٹھئے! حج کا ثواب ملے گا ❁ صبح کے وقت مسجد میں دِین سیکھنے سکھانے کے لئے جایئے! حج کا ثواب ملے گا ❁ جمعہ کی نماز ادا کیجئے! نمازِ جمعہ کے لئے جلدی مسجد میں جایئے! حج کا ثواب ملے گا ❁ اپنے مسلمان بھائی کی ضرورت میں کام آیئے! اس کی برکت سے بھی اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! حج کا ثواب نصیب ہو گا۔ اللہ پاک ہمیں شوقِ حج نصیب کرے اور حج کا ثواب پانے کے لئے سارا سال بلکہ عمر بھر یہ نیک اَعمال اپنائے رکھنے کی سَعادت عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: علاقائی دورہ

پیارے اسلامی بھائیو! نیک نمازی بننے، گُناہوں سے بچنے اور شوقِ حج، شوقِ مکّہ، شوقِ مدینہ بلکہ عشقِ شاہِ مدینہ دِل میں بڑھانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول کے ساتھ وابستہ ہو جایئے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دِین و دُنیا کی بے شُمار برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں ایک دِینی کام **علاقائی دورہ** بھی ہے۔

❁ **حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے:** جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی [1] ❁ نیکی کی دعوت دینے، بُرائی سے منع کرنے کے لئے گھر سے نکلنا

---

1 ... مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔

بھی راہِ خُدا میں نکلنا ہے ❁ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نیکی کی دعوت دینے کے لئے بازاروں میں تشریف لے جاتے ❁ مختلف قبائل میں جا کر بھی نیکی کی دعوت دیا کرتے تھے۔

دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بھی اس پیاری ادا کو ادا کرنے کوشش کرتے ہیں ❁ گھر گھر، دُکان دُکان جا کر نیکی کی دعوت پیش کی جاتی ہے ❁ لوگوں کو مسجد میں آنے کی دَعْوت دی جاتی ہے ❁ نمازوں کی ترغیب دِلائی جاتی ہے ❁ ہم اسے علاقائی دورہ کہتے ہیں۔

شرابی مدنی قافلے کا مسافر بن گیا

پیارے اسلامی بھائیو! عاشقانِ رسول کا ایک مدنی قافلہ کَپڑوَنج (گجرات، ہند) پہنچا، قافلے کے اسلامی بھائی علاقائی دورہ کرنے کیلئے مسجد سے باہر تشریف لے گئے، دورانِ علاقائی دورہ ایک شرابی کو نیکی کی دعوت دی، الحمدللہ! وہ شرابی مدنی قافلے والوں کے ساتھ مسجد کی طرف چل پڑا، اسلامی بھائی اس کے ساتھ اس قدر بااخلاق طریقے سے پیش آئے کہ وہ 6 دن تک مدنی قافلے والوں کے ساتھ رہا، علاقائی دورہ کی برکت اور عاشقانِ رسول کی صحبت کے سبب اس نے گناہوں سے توبہ کی، داڑھی مبارک بڑھالی، عمامہ شریف کا تاج بھی سر پر سجالیا، یوں ایک شرابی علاقائی دورے کی برکت سے نیک نمازی بن گیا۔

گر آئے شرابی مٹے ہر خرابی
چڑھائے گا ایسا نشہ دینی ماحول
یقیناً مقدر کا وہ ہے سکندر
جسے خیر سے مل گیا دینی ماحول

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

"اَلقُرآنُ الکَرِیم" ایپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! آج ٹیکنالوجی کا دور ہے۔ الحمدللہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین عام کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دَعْوتِ اسلامی کے I.T ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جاری کی گئی ہے، جس کا نام ہے: Al Quran Al kareem (القرآن الکریم)۔ اس موبائل ایپلی کیشن میں ❁ مکمل قرآنِ پاک پڑھنے ❁ اور مختلف قاریوں کی آواز میں قرآنِ کریم سننے کی سہولت موجود ہے ❁ اس کے ساتھ ساتھ کسی مخصوص سورت یا آیت کو Bookmark بھی کیا جاسکتا ہے یعنی بار بار پڑھنے والی سورت یا آیت کو Bookmark کی بدولت بآسانی پڑھا جاسکتا ہے۔

الحمدللہ! اب تک تقریباً 10 لاکھ سے زائد افراد اس ایپلی کیشن کو ڈاؤن لوڈ کر چکے ہیں۔ آپ بھی یہ ایپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، خود بھی فائدہ اُٹھایئے اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلایئے۔

چند ضروری اِعلانات

❁ ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات تقریباً 9:15 بجے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد

فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **خشوع خضوع سے نماز پڑھنے کے فضائل** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (Share) کیجئے! الحمد للہ! حج کے مہینے جاری ہیں، مکتبۃ المدینہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **27 واجباتِ حج اور تفصیلی احکام**۔ بہت معلوماتی کتاب ہے، مکتبۃ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے قیمتاً طلب کی جاسکتی ہے۔ 110 روپے ہدیہ ہے۔ آج ہی یہ کتاب خرید لیجئے! خود بھی پڑھیئے! اور دوسرو کو بھی اس کی ترغیب دلایئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مَحبّت کی اُس نے مجھ سے مَحبّت کی اور جس نے مجھ سے مَحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔(1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

وعدے کی پابندی سُنّت ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جو وعدہ پُورا نہیں کرتا، اُس کا کوئی ایمان

(1)... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

نہیں۔[1] (2): جو مسلمان اپنے بھائی سے وعدہ خلافی کرے اس پر اللہ پاک اور فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! وعدہ پورا کرنا سُنّتِ مصطفےٰ بلکہ سُنّتِ انبیا ہے ❁ ہمارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم وعدے کے بہت پکے تھے اور ❁ وعدہ توڑنے کو بہت ناپسند فرماتے تھے ❁ اِعلانِ نبوت سے پہلے ایک مرتبہ ایک شخص نے آپ سے عَرض کیا: آپ ٹھہریئے! میں ابھی آتا ہوں، وہ شخص چلا گیا مگر واپس آنا بھول گیا، 3 دِن کے بعد اُسے دوبارہ یاد آیا، جب یہ اسی جگہ پہنچا تو یہ دیکھ کر حیران رِہ گیا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم 3 دِن گزرنے کے باوُجود وہیں تشریف فرما تھے اور **مَاشَآءَ اللہ!** شفقت ورَحمت اور حُسنِ اَخلاق دیکھئے! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے ڈانٹا نہیں اور نہ ہی جلال فرمایا، بَس اتنا فرمایا: اے شخص! تُو نے مجھے مشقت میں ڈال دیا۔[3] اللہ پاک ہمیں بھی سُنّتِ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر عمل کرتے ہوئے وعدے پُورے کرنے والا بنائے۔ اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد: 3 سے حِصّہ 16 اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنّت **مولانا الیاس قادری** دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سُنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے۔ سُنّتیں سیکھنے کا ایک ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

سنتیں سیکھنے تین دِن کے لئے | ہر مہینے چلیں، قافلے میں چلو

---

1 ...مصنف اِبنِ اَبِی شیبہ، کتاب الایمان، جلد: 7 صفحہ: 223۔
2 ...بخاری، کتابُ الجِزیہ، باب اثم من عاھد ثم غدر، صفحہ: 815، حدیث: 3179۔
3 ...اَبُوداوٗد، کتاب ادب، باب فی العدۃ، صفحہ: 781، حدیث: 4996۔

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم۔

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک، 2 دُعائیں اور 2 احادیث

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُود شریف پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، مَوْت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔ (1)

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ انس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔ (2)

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر (70) دروازے

---

1 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:151، خلاصۃً۔
2 ...اَفْضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:65۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴿4﴾ چھ (6) لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰہ

عَلّامہ اَحمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بَعض بُزرگوں سے نَقل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴿5﴾ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شَخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شَخص یُوں دُرودِ پاک

---

1 ...قَولُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَولُ البَدِیع، باب اَوَّل، صفحہ: 125۔

پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (1)

﴿1﴾ ایک ہزار دن تک نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرتِ ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْم

(حِلم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)

جمعہ اور شبِ جمعہ کی فضیلت پر 2 اَحادِیث مُبارکہ

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ اُس کو عَطا کروں ❁ ہے

(1)...التر غیب والترہیب، کِتَابُ الذِّکْرِ والدُّعَا، جلد: 2، صفحہ: 329، حدیث: 30۔
(2)...مَجْمَعُ الزَّوائِد، کِتَابُ الْاَدْعِیَۃ، جلد: 10، صفحہ: 254، حدیث: 17305۔
(3)...تاریخِ اِبْنِ عَسَاکِر، جلد: 19، صفحہ: 155، حدیث: 4415۔

کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی کے چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے! (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ أَسْتَغْفِرُ اللهَ الَّذِی لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ پڑھے اُس کے گُناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الروایۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ...معجم اوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔